میقاتی منصوبہ

جماعت اسلامی ہند حلقہ دہلی

اپریل ۲۰۲۳ء تا مارچ ۲۰۲۷ء

شعبۂ تنظیم

جماعت اسلامی ہند حلقہ دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیغام

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم:امابعد

مجھے میقاتی منصوبہ 2027۔2023 برائے حلقہ دہلی پیش کرتے ہوئے بے حد خوشی ہورہی ہے۔ہم سب اللہ کی مصلحت اوراس کے فیصلہ کے تحت دہلی میں مقیم ہیں۔ یہ اس کی طرف سے عنایت کیا ہوا بڑا موقع ہے اور ہمیں اس موقع کو غنیمت سمجھ کر اللہ کی رحمت کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔اللہ تعالی ہم سب کو اس کی توفیق دے۔آمین

دہلی نہ صرف اس ملک کی سیاسی راجدھانی ہے۔ بلکہ وہ اپنے اثرات کے اعتبار سے بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے یہی وجہ ہے کہ اس کا اثر صرف دہلی تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ ملک بھر میں محسوس کیا جاتا ہے۔بحیثیت تحریکی کارکن دہلی کی ذمہ داری ہم تمام لوگوں پر ڈالی گئی ہے۔رواں میقات اگر دہلی میں میقاتی منصوبے کو روبہ عمل لایا گیا تو یہ ملک بھر کے لیے ایک بہترین نمونہ ثابت ہوسکتا ہے۔ہمیں اللہ پر بھروسہ کر کے پورے عزم و حوصلے کے ساتھ اس منصوبے کو نافذ کرنے اور اگلے مرحلے تک پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ حلقہ دہلی کے ارکان وکارکنان پورے اعتماد کے ساتھ اس کام کو انجام دے کر اپنی دنیا وآخرت کو سنواریں گے۔اللہ تعالی ہم سب کو اس کی توفیق دے اور اپنی رحمت کے سایہ میں جگہ دے۔آمین

فقط والسلام

محمد سلیم اللہ خاں

امیر حلقہ دہلی جماعت اسلامی ہند

مقدمہ

جماعت اسلامی ہند کا 'میقاتی منصوبہ' (برائے اپریل ۲۰۲۳ء تا مارچ ۲۰۲۷ء) پیش کرتے ہوئے مجھے مسرت ہورہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس منصوبے کو خیر کا باعث بنائے اور اس کی تمام خوبیوں کو ان کی مکمل روح کے ساتھ نافذ کرنے کی توفیق اور مواقع نصیب فرمائے۔ آمین۔

یہ میقاتی منصوبہ ملک وملت کی تاریخ کے ایک بڑے نازک اور فیصلہ کن موڑ پر پیش کیا جارہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ملکِ عزیز کو اس وقت عالمی منظر نامے میں کئی پہلوؤں سے غیر معمولی مواقع میسر ہیں۔ ہمارا ملک اب آبادی کے اعتبار سے دنیا کا سب سے بڑا ملک بن چکا ہے۔ اس کثیر آبادی نے ملک کو انسانی وسائل کی بے پناہ دولت فراہم کی ہے۔ ملک کی مجموعی دولت اور مالی وسائل بھی تیزی سے ترقی پذیر ہیں۔ مادہ پرستی اور اباحیت کی طاقت ور عالمی لہر کے باوجود یہاں کی عام آبادی پر مذہب اور اس کے اخلاقی تصورات کے گہرے اثرات آج بھی موجود ہیں۔ یہ اخلاقی قدریں بھی اس ملک کی ایک بڑی طاقت ہیں۔ اگر اللہ کے دیے ہوئے ان بیش قیمت وسائل اور مواقع کی قدر ہو اور ان کا درست استعمال ہو، ملک میں امن و امان اور بھائی چارے کی فضا ہو، اخلاقی صورت حال بہتر ہو اور وسائل کی منصفانہ تقسیم ہو تو ہمارا ملک عالمی سطح پر اہم کردار ادا کرسکتا ہے اور دنیا کے لیے نمونہ بن سکتا ہے۔

لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ عروج وترقی کے امکانات سے بھرپور اس تاریخ ساز موڑ پر،

فرقہ وارانہ جارحیت کے عفریت نے ہمارے ملک کو اپنے خونی پنجوں میں جکڑ لیا ہے۔ نسل پرست سیاسی تصورات اور تنگ نظر وقتی مفادات کے بطن سے پیدا ہونے والا فرقہ پرستی کا زہراب سرکاری اداروں اور عام سماج میں بھی سرایت کرتا جا رہا ہے۔ اس کے نتیجے میں جہاں ملک کے سماجی تانے بانے، مذہبی رواداری اور قانون کی حکم رانی کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں، وہیں حق و انصاف کی بات کہنا اور سننا بھی دشوار ہوتا جا رہا ہے۔ اس جارح فرقہ پرستی نے عالمی استعمار کی اسلاموفوبیائی تحریک سے بھی اپنا رشتہ قائم کر لیا ہے، اس لیے اسلام کو بدنام کرنا، اسے دہشت گردی سے جوڑنا اور امت مسلمہ کے اندر مداہنت یا انتہا پسندی کا فروغ بھی اس کے مقاصد میں شامل ہو گیا ہے۔ سماج میں تفریق اور ملک کے مختلف مذہبی گروہوں میں مستقل تناؤ، کش مکش کی فضا، اسلام اور مسلمانوں کے تعلق سے غلط فہمیاں اور توحش پیدا کرنا، اور مسلمانوں کے حوصلوں کو پست کرنا، فرقہ پرستانہ جارحیت کے اہم اہداف ہیں۔

یہ اسی فرقہ پرست کوتاہ نظری کا شاخسانہ ہے کہ ارباب اختیار کی توجہ نہ اُن امکانات و مواقع پر ہے جو اس وقت ملک کو میسر ہیں اور نہ ملک کے حقیقی مسائل سے انھیں کوئی سروکار ہے۔ کرپشن، جرائم، ظلم و استحصال اور اخلاقی بحران کی صورت حال تشویش ناک حدوں کو چھو رہی ہے۔ معاشی نابرابری نہ صرف اپنے عروج پر ہے بلکہ اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دولت کی بے پناہ پیداوار کے باوجود، چند ہاتھوں میں اس کے ارتکاز نے عوام کی عظیم اکثریت کو معاشی ترقی کے فیوض سے محروم کر رکھا ہے۔ آئینی ادارے زوال کے شکار ہیں، جس کے نتیجے میں مطلق العنانی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ میڈیا جسے ملک کا ضمیر سمجھا جاتا ہے اور نظام تعلیم، جس کو ملک کا دماغ سمجھا جاتا ہے، دونوں فرقہ پرست قوتوں کے آگے ڈھیر ہوتے جا رہے ہیں۔

لیکن خوش آئند پہلو یہ ہے کہ ملک میں سنجیدہ عوام کی ایک بڑی تعداد اس صورت حال کے ممکنہ بھیانک انجام کو محسوس کر رہی ہے اور اسے بدلنے کے لیے فکر مند ہے۔ فرقہ پرستی کا یہ ہسٹریائی جنون ایک غیر فطری صورت حال ہے۔ امید کرنی چاہیے کہ دیر سویر اس ملک کا ضمیر اس تباہ کن رجحان کے خلاف بیدار ہوگا۔ ماضی میں دنیا کے کئی ملکوں میں انتہا پسندانہ تحریکوں کے عروج اور اس کے نتیجے میں ہونے والے خون خرابے نے نظاموں میں ٹھوس اصلاحات کی راہیں ہموار کی ہیں۔ اس لیے یہ امید بھی بے جا نہیں ہوگی کہ فرقہ پرست طاقتوں کی پیدا کردہ خرابیاں اور شر انگیزیاں مستقبل قریب میں، ملک میں دیرپا اصلاحات کا ذریعہ بنیں گی۔ ان شاء اللہ

ان حالات میں امت مسلمہ کی یہ ذمہ داری دو چند ہوجاتی ہے کہ وہ ملک کی نجات دہندہ بن کر اٹھ کھڑی ہو۔ مسلمان عقیدہ، اصول اور نظریات کی بنیاد پر بننے والا گروہ ہیں۔ وہ **خیر أمة** ہیں، یعنی ان کی ذمے داری خود تک محدود نہیں ہوسکتی۔ وہ **أخرجت للناس** ہیں، سارے انسانوں کے لیے ذمے دار ہیں۔ **شہداء علی الناس** ہیں۔ تمام انسانوں پر انھیں حق کی گواہی دینی ہے۔ وہ **أمة وسط** ہیں، لوگوں کو ہر طرح کی بے اعتدالی سے بچانے کا کام ان کے سپرد ہے۔ وہ **قوامین بالقسط** ہیں، اللہ کے ہر بندے کو عدل و انصاف فراہم کرنا ان کا مشن ہے۔ یہ مشن نہ صرف مسلمانوں کے اصولوں اور ان کے دین کا تقاضا ہے بلکہ اس ملک میں بہتر مستقبل اور باعزت زندگی کا راستہ بھی یہی ہے کہ وہ اپنے خول سے نکلیں اور پورے ملک اور ملک کے تمام عوام کی دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ ان کی شناخت، عام دھارے سے کٹی ہوئی، نامعلوم روایات اور انجان قدروں کی حامل ایک اجنبی قوم کی نہ رہے بلکہ ملک کے تمام انسانوں کی بھلائی اور ان کے فوز و فلاح کے علم بردار ایک متحرک، فعال اور درد مند گروہ کی بنے۔ موجودہ حالات کے

پیچھے اللہ کی مصلحت یہی معلوم ہوتی ہے کہ مسلمان اس بات کا ادراک پیدا کریں اور اپنے سابقہ طرزِ عمل کو بدل کر نئی شناخت اور نئے ولولے کے ساتھ آگے آئیں۔

جماعت اسلامی ہند کا نصب العین اقامتِ دین ہے جو اصلاً امت مسلمہ کا نصب العین ہے۔ امت مسلمہ کے اسی نصب العین، اقامتِ دین کے تحت جماعت اسلامی ہند اس ملک میں دین اسلام کی دعوت پیش کرنے اور انسانوں کو ایک خالق و مالک کے آگے مکمل خودسپردگی اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی بندگی اور اطاعت کی دعوت دے رہی ہے اور اس کے لیے جدوجہد کر رہی ہے۔

دین یعنی، دینِ اسلام، انسان کو غیر اللہ کی بندگی اور ہر طرح کی غلامی سے نجات دلا کر صرف ایک اللہ کی بندگی اختیار کرنے کی دعوت دیتا ہے، جس پر چل کر وہ اللہ کی ناراضی اور اس کے عذاب سے نجات پا سکتا ہے اور اس کی رضا اور آخرت میں اس کی رحمتوں سے ہم کنار ہو سکتا ہے۔ یہ دینِ فطرت ہے جو فرد کے ساتھ ساتھ انسانی سماج کے تمام مسائل کا فطری اور صحیح حل بھی پیش کرتا ہے۔ یہ دین بلا امتیاز رنگ و نسل تمام افراد، اصناف اور طبقات کے لیے خیر و صلاح، عدل و قسط اور تعمیر و ترقی کا ضامن ہے۔

جماعت اسلامی ہند اپنے اس نصب العین کے حصول کے لیے اصلاً کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ کی پابند ہے اور ان کی روشنی میں اخلاقی، تعمیری، پر امن، جمہوری اور آئینی طریقے اختیار کرتی ہے اور ان تمام باتوں سے اجتناب کرتی ہے جو خیر خواہی، امانت، صداقت اور دیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کش مکش اور فساد فی الارض رونما ہوتا ہو۔

اوپر جن حالات کا ذکر کیا گیا ہے، ان میں اس نصب العین کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ ملک کی رائے عامہ اسلام کے حق میں مثبت رخ پر بدلے۔ رائے عامہ کی تبدیلی،

اہل اسلام کا اہم ترین اقدامی ایجنڈا بھی ہے اور دفاعی ایجنڈا بھی۔ اقدامی، اس لیے کہ مسلمان کی اصل حیثیت داعی الی اللہ کی ہے اور رائے عامہ کی اسلام کے رخ پر تبدیلی داعی الی اللہ کا ایک اہم ہدف ہوتا ہے۔ دفاعی اس لیے کہ، اس وقت اسلام دشمن طاقتوں کا بنیادی ایجنڈا، اسلام کو بدنام کرنا اور اس کے تعلق سے غلط فہمیاں اور توحش پیدا کرنا ہے۔ دنیا بھر میں اور ہمارے ملک میں بھی، اہل اسلام کے خلاف جو شرارتیں ہو رہی ہیں، اُن کی جڑ اسلام کے تعلق سے غلط رائے کا عام ہو جانا ہی ہے۔ جب تک یہ رائے درست نہیں ہوگی، اس وقت تک صورت حال بہتر نہیں ہو سکتی۔ یہ حالات کا نہایت شدید تقاضا ہے کہ مسلمان پوری قوت کے ساتھ اس اہم کام کی طرف متوجہ ہوں اور اس پر اپنی کوششوں اور توجہات کا بڑا حصہ مرکوز کر دیں۔ دعوت دین اور رائے عامہ کی تربیت کا کام چند گروہوں تک محدود نہ رہے بلکہ یہ پوری امت کا ایجنڈا بنے۔

یہ ہے وہ پس منظر جس کے پیش نظر میقاتی منصوبہ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کی کچھ امتیازی خصوصیات ذیل کے مطابق ہیں:

۱۔ اس میقاتی منصوبے کو 'میقاتی مشن' پر مرکوز کیا گیا ہے اور رائے عامہ کی مثبت تبدیلی کو اس میقات کا مشن قرار دیا گیا ہے۔ جماعت کے تمام حلقے، مقامی شاخیں، ذیلی ادارے اور وابستہ افراد اپنی تمام کوششوں کو اسی مشن پر مرکوز کریں گے اور کوشش کریں گے کہ ان کی سرگرمیاں اور کاوشیں، اپنے اپنے دائرہ اثر میں رائے عامہ میں ٹھوس مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنیں۔ جماعت کے تحت مختلف کام انجام پائیں گے۔ حلقے اور مقامات بھی متنوع اور اختراعی INNOVATIVE ذرائع اختیار کریں گے لیکن جو کام بھی ہوں گے وہ ایک مقصدی وحدت کا حصہ ہوں گے اور ایک ہی مشن کے حصول کے ذرائع ہوں

گے۔ ہر رکن، کارکن اور تحریک کے ہر فرد کا ایک ہی خواب ہوگا کہ اس کے علاقے میں لوگوں کی رائے عامہ مثبت رخ پر بدلے۔

۲۔ اس مشن کو حاصل کرنے کے لیے سب سے زیادہ ضروری یہ ہے کہ ہم اپنے قول اور عمل سے اسلام کی شہادت دیں۔ ملک کے عوام اور مسلمانوں میں دوری کم سے کم ہو۔ ہمارے تعلقات اور روابط برادران وطن سے بڑھیں۔ مسلمان خود اسلام کا نمونہ بنیں۔ مسلم معاشرے کی تیز رفتار اصلاح ہو اور وہ حقیقی اسلامی معاشرہ بنے۔

وابستگان جماعت کا ہمہ جہت تزکیہ ہو اور وہ انسانوں کے بے لوث خادم کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائیں اور اپنے اپنے مقامات پر داعی، مربی اور رہنما بن کر ابھریں۔ اس لیے ان کاموں کو یعنی دعوت، اصلاح معاشرہ، تزکیہ وتربیت اور خدمت خلق کو 'بنیادی اور لازمی کام' قرار دیا گیا ہے۔ منصوبے کا یہ پہلا اور اہم حصہ ہے۔ یہ جماعت کا لازمی کام اور اس کی اصل شناخت ہے۔ جماعت کی ہر اکائی اور ہر فرد کے لیے یہ کام لازمی ہوگا۔ ہر فرد داعی ہوگا۔ ہر فرد مصلح ہوگا۔ ہر فرد سماج کا بے لوث خادم ہوگا اور خود کی تربیت کے ساتھ ساتھ اپنے ساتھیوں کا مربی ومزکی بھی ہوگا۔ مقامی اکائیاں سب سے زیادہ اسی کام پر زور دیں گی اور یہ شعوری کوشش کی جائے گی کہ افراد جماعت کی مسلسل انفرادی کوششوں اور جماعتی اکائیوں کی پیہم اجتماعی کاوشوں سے اس اساسی محاذ پر ٹھوس تبدیلی آئے اور یہ تبدیلی رائے عامہ کو مثبت رخ پر بدلنے کا ذریعہ بنے۔

۳۔ اس مشن کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ امت مسلمہ کی کمزوری دور ہو۔ امت کی کمزوری اور پس ماندگی، اس کی مظلومیت کا بھی ایک اہم سبب ہے اور اسلام کی

صحیح شہادت میں بھی رکاوٹ ہے۔امت کے حقیقی کردار کو بحال کرنے کے لیے ان مسائل کا فوری حل بھی ضروری ہے۔اس لیے ملت کی تعمیر وترقی اور اس کی حفاظت وسلامتی سے متعلق امور کو بھی اس منصوبے میں اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔اسی طرح ملک میں امن وامان کی بحالی اور عدل وقسط کا قیام، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بین مذاہب ڈائیلاگ، تعلیم کا فروغ اور اسے درست رخ دینا، بچوں کی تربیت، میڈیا وسوشل میڈیا اور تحقیق وتصنیف جیسے محاذوں کو بھی اہمیت دیتے ہوئے اس میں شامل کیا گیا ہے۔مرکزی سطح پر جماعت ان کاموں پر بھی پوری قوت لگائے گی۔ البتہ ان محاذوں پر منصوبہ بندی کرتے ہوئے مقامی حالات ومسائل کا لحاظ کیا جائے گا اور حلقے،مقامی جماعتیں اور افراد جماعت، اپنے حالات وظروف اور طاقت واستعداد کے پیش نظر ان محاذوں سے مناسب کاموں کو اپنے منصوبے میں شامل کریں گے۔

۴— اس دفعہ میقاتی منصوبے میں اداروں کو بھی اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔یہ کوشش کی جائے گی کہ تحریک کے زیر اثر ادارے اور امت کے ادارے بھی میقاتی مشن یعنی رائے عامہ کی تبدیلی کا ذریعہ بنیں۔وہ سماج کے تمام طبقات کے لیے رحمت کا باعث ہوں اور ان کے مقاصد، کاموں اور انداز کے ذریعہ، اسلامی تعلیمات کا امتیاز واضح ہو کر سامنے آئے۔

۵— خواتین کو اس منصوبے میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔کوشش کی جائے گی کہ ہر سطح پر ان کی شمولیت بڑھے اور ان کی صلاحیتوں اور قوتوں کا بھرپور استعمال ہو۔اسی طرح نوجوانوں کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔یہ کوشش بھی ہوگی کہ ہر سطح پر نوجوان آگے بڑھیں اور ان کی توانائیاں ملک وملت کی تعمیر وترقی میں لگیں۔ بچوں میں کام کو منصوبے کا مستقل باب بنا کر اہمیت کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔

جماعت کی توسیع واستحکام خاص طور پر ملک کے کثیر مسلم آبادی والے علاقوں میں اس کا تیز رفتار استحکام، بھی اس میقاتی منصوبے کا ایک اہم ہدف ہے جس پر خاص توجہ ان شاء اللہ دی جائے گی۔

میں جماعت کے تمام وابستگان اور پوری امت سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس خاکے میں رنگ بھرنے کے لیے کمر بستہ ہوجائیں اس طرح کہ میقاتی مشن آنے والے ماہ وسال میں آپ کی سب سے بڑی دل چسپی اور سب سے بڑا خواب بن کر آپ کے حواس پر چھا جائے اور ملک کی ہر گلی اور ہر کوچے میں اس حوالے سے ٹھوس اور محسوس تبدیلی کا آغاز ہوجائے۔ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ (اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم مضبوط جمادے گا) اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

سید سعادت اللہ حسینی

امیر جماعت اسلامی ہند

مرکز جماعت۔ نئی دہلی

18 جون 2023

میقاتی مشن

اسلام تمام انسانوں کے رب کی طرف سے ساری انسانیت کے لیے بھیجا ہوا دین ہے۔ وہ انسانوں کی دنیوی واخروی فلاح کا راستہ ہے۔ اسلامی تعلیمات، انسانی سماج اور ملک میں امن وامان، عدل وانصاف اور خوش حالی کی ضامن ہیں۔

اسلام کے حق میں رائے عامہ کی مثبت تبدیلی اور اس کے لیے مطلوب انفرادی و اجتماعی کردار سازی اس میقات کا مشن ہے۔

تقاضے:

۱۔ جماعت اور افراد جماعت کی تمام انفرادی، اجتماعی اور ادارہ جاتی سرگرمیاں اسی مشن پر مرکوز ہوں گی۔

۲۔ جماعت اپنے وابستگان کو اس مشن کے لیے تیار کرے گی اور انھیں عملی پروگرام دے گی۔

۳۔ جماعت کی کوشش ہوگی کہ مسلم امت اور اس کے تمام ادارے بھی اسی مشن پر اپنی سرگرمیوں کو مرکوز کریں۔

۴۔ جماعت کی کوشش ہوگی کہ ملک میں امن وامان اور عدل وانصاف قائم ہو، فتنہ وفساد اور نفرت وتفریق کا ازالہ ہو۔

۵۔ مسلم ملت اپنا منصبی کردار ادا کرے، اس کے لیے جہاں اس کی دینی واخلاقی اصلاح لازم ہے وہیں اس کا تحفظ اور تعمیر وترقی بھی ضروری ہے۔ جماعت ان دونوں پہلوؤں پر توجہ دے گی۔

مذکورہ میقاتی مشن کے حصول کے لیے درج ذیل منصوبے پر عمل کیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میقاتی منصوبہ

جماعت اسلامی ہند حلقہ دہلی

برائے میقات ۲۰۲۳ــ۲۰۲۷ء

☆ دہلی کی مجموعی آبادی 2,00,00,000

☆ مسلمانوں کی آبادی 22,00000 (12.86%)

☆ ارکان کی مجموعی تعداد مرد: 195 خواتین: 37

☆ کارکنان کی مجموعی تعداد مرد: 500 خواتین: 50

☆ مجموعی تعداد : 782

☆ مقامی جماعتوں کی تعداد : 23

☆ حلقہ کارکنان کی تعداد : 15

☆ جماعت کی پکار پر جمع ہونے والوں کی مجموعی تعداد: 10,000

مرد (5,000) خواتین (5,000)

۱— بنیادی ولازمی کام

دعوت، اصلاح، تزکیہ اور خدمت

دعوت، اصلاح، تزکیہ اور خدمت جماعت کے اصل کام ہوں گے۔ انھیں باہم مربوط طریقے سے انجام دیا جائے گا۔ اس کام کے ذریعے اسلامی نظریے اور تعلیمات کو نمایاں کیا جائے گا۔ یہ کام تمام ارکان و کارکنان، مقامی جماعتوں اور حلقوں کے لیے لازمی ہوں گے اور ان کاموں پر ہماری قوتوں اور توانائیوں کا زیادہ سے زیادہ حصہ صرف ہوگا۔ مساجد اور مختلف ادارے بھی ان کاموں کو پیش نظر رکھیں گے۔

رہنما خطوط:

- برادران وطن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ گہرے تعلقات خود بھی قائم کرنا اور عام مسلمانوں کو بھی اس کے لیے آمادہ کرنا۔
- اپنے قول و عمل سے اسلام کی شہادت کا فریضہ مسلسل انجام دیتے رہنا اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک انفرادی اور اجتماعی ذرائع سے اسلام کا تعارف پیش کرنا۔
- اپنے دائرہ کار اور حلقہ اثر میں اسلام سے متعلق جاری مباحث پر نظر رکھنا اور ان مباحث کو مناسب رخ دے کر حق کو واضح کرنا۔
- مسلم امت کے اچھے پہلوؤں کو اجاگر کرنا اور تمام انسانوں کو ان کے مشاہدے کے مواقع فراہم کرنا۔ مثلاً نماز باجماعت، صدقہ فطر اور زکوۃ کی تقسیم، مثالی شادی کی تقریبات، تقسیم وراثت اور جنازہ و تجہیز و تدفین وغیرہ کا مشاہدہ کرانا۔
- امت کے جن عملی رویوں کے متعلق رائے عامہ منفی ہے، اپنے حلقے اور مقام پر

ایسے مسائل کی نشان دہی کرنااوران کے سلسلے میں امت کے احوال میں مثبت تبدیلی لانا۔

- مسلم امت کے اندر حوصلہ واعتماد اور اپنے مقام و منصب اور مقصد کا شعور پیدا کرنا، اپنے دین اوراصولوں پرقائم رہنے کا جذبہ اورعدل وقسط کےقیام اور ظلم و ناانصافی کے خاتمے کے لیے قانونی و اخلاقی طریقے اختیار کرنے پر ابھارنا۔
- امت کی اصلاح کے لیےمسلسل کوشاں رہنا، اپنے دائرہ کاراورحلقہ اثر میں پائی جانے والی بنیادی خرابیوں کوسمجھنااورمنظم طریقے سےاورترجیحات کےشعور کے ساتھ مسلم معاشرے کوان خرابیوں سے پاک کرنے کی جدوجہد کرنا۔
- مسلم معاشرے کواسلام کی عملی شہادت کا ذریعہ بنانا، اس کے لیےاچھےنمونوں کو اہل ملک کے سامنے لانااورخرابیوں کودور کرنا۔
- مساجد اور مسلمانوں کے اداروں کو اسلام کی تعلیمات کاعملی نمونہ اور اسلام کی شہادت کاذریعہ بنانا۔
- انفرادی سطح پر وابستگان جماعت اور افرادملت میں انسانوں کی خدمت کا جذبہ پروان چڑھانا اور انہیں اپنی بستی کے مسائل کوحل کرنے اورعوام کو بنیادی ضروریات زندگی بہم پہنچانے کے لیےآمادہ کرنا۔
- امت مسلمہ کو انسانیت کے لیے رحمت اور سب انسانوں کا بےلوث خادم بننے کے لیےتیار کرنا۔
- اپنے دائرۂ اثراوردائرۂ کارمیں زیادہ سےزیادہ لوگوں میں جماعت اوراس کے پیغام کومتعارف کرانا، جماعت کی افرادی قوت بڑھانااورجماعت کوایک موثر تحریک بنانا۔

- افراد جماعت کا اس طرح تزکیہ کرنا کہ ان کا اللہ سے **تعلق** مضبوط ہو اور ان کی **شخصیت** میں نمایاں ارتقا ہو۔
- ان تمام کاموں کے لیے افراد جماعت کو اس طرح تیار کرنا کہ وہ معاشرے میں مربی، داعی، رہنما اور رول ماڈل بن کر ابھریں۔

اہداف:

1۔ حلقہ دہلی اپنی افرادی قوت سے **بیس گنا تعداد** (782 x 20= 15,640) کو اسلام سے واقف کرائے گی اور انھیں جماعت کا والنٹیر بنائے گی۔

2۔ برادران وطن تک دین کا پیغام، ارکان و کارکنان اس طرح پہنچائیں گے کہ فی رکن و کارکن کم سے کم **دس برادران وطن** (782 X 10 = 7820) پیغام حق سے واقف ہو جائیں، جن میں بیس فیصد (1564 = بااثر طبقہ) بااثر طبقے سے متعلق ہوں۔

3۔ حلقہ کی 6 مقامی جماعتوں میں ملت کے اشتراک سے برادران وطن میں اس طرح کام کیا جائے گا کہ اس آبادی کے کم از کم **پانچ فیصد** حصے تک اسلام کا پیغام پہنچ جائے۔

4۔ ارکان و کارکنان مسلمانوں کو دین کے جامع تصور سے اس طرح واقف کرائیں گے کہ فی رکن و کارکن کم سے کم **بیس** (782 X 20 = 15,640) **افراد** دین کے جامع تصور سے واقف ہو جائیں، جن میں **بیس فیصد** (3128) بااثر طبقے سے متعلق ہوں۔

5۔ ہر مقامی جماعت ملت کے تعاون سے اس طرح کام انجام دے گی کہ مسلم آبادی

کا کم از کم **پچیس فیصد** (5,50,000) بنیادی اُمور (مثلاً عقائد و عائلی زندگی) میں اصلاح کے لیے تیار ہو جائے۔

6۔ ہر رکن و کارکن (کل 782) اس میقات میں مرکزی خاکے کے مطابق اپنی تربیت و ارتقا کا سالانہ منصوبہ تیار کر کے اس پر عمل درآمد کریں گے۔

7۔ ہر رکن و کارکن مسلمانوں اور برادران وطن میں سے کم از کم سو (100) ضرورت مند افراد کی اس طرح مدد کریں گے کہ ان (کل 78200 / افراد) کی تکلیف میں کمی واقع ہو یا ان کا کوئی مسئلہ حل ہو جائے۔

8۔ حلقہ دہلی کسی ایک بستی (نئی بستی/جھگی بستی سیلم پور) کو اسلامی بستی (اسلامی تعلیمات کا نمونہ) بنانے کی کوشش کرے گا۔

9۔ حلقہ دہلی ملت کے اشتراک سے تین مساجد (مسجد عمر، جیت پور/ الھدیٰ مسجد، مانسرو ور پارک/ تکیہ والی مسجد، نبی کریم) کو مثالی مسجد بنانے کی کوشش کرے گا جو مسلمانوں کے لیے تعلیم و تربیت، سماجی سرگرمیوں اور برادران وطن کے لیے اسلامی تعلیمات کے مشاہدے کا مرکز ہوں۔

10۔ مرکز کے تعاون سے ایک اسلامک انفارمیشن سینٹر قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

11۔ افرادی قوت کے اعتبار سے حلقے کی مضبوط مقامی جماعتوں میں فیملی کونسلنگ سینٹر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

12۔ مجلس العلماء کو منظم اور فعال کیا جائے گا اور انھیں اصلاح معاشرہ کے کام کی طرف متوجہ کیا جائے گا۔

پروگرام:

میقات کا ہدف	پروگرام 27-2023	نمبر شمار
کل/4	حلقہ کی سطح پر ذمہ داران کی تربیت کے سالانہ کیمپ منعقد کیے جائیں گے۔	1۔
دعوتی مہم 2 بک اسٹال/4	حلقہ کی سطح پر دعوتی مہمات کا اہتمام کیا جائے گا نیز ہر سال بک فیئر میں اسٹال لگائے جائیں گے۔	2۔
کل/16	ہر سال چار عید ملن کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔	3۔
کل/96	حلقہ اور مقامی سطح پر ہر سال (برادران وطن اور مسلمانوں کے) ملے جلے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔(موضوعات : جہیز، قتل جنین، نشہ وغیرہ)	4۔
کل/1	حلقہ کی سطح پر بین المذاہب مکالمے کا پروگرام منعقد کیا جائے گا۔	5۔
23 DSR = دارالقضا—2	فیملی کونسلنگ کے لیے (Dispute Resolution Centres) قائم کیے جائیں گے، نیز دارالقضا (جامعہ نگر، جعفر آباد) کو مستحکم کیا جائے گا۔	6۔
کل/2	فارغین مدارس عربیہ اور ائمہ مساجد کے لیے کیمپ حلقہ کی سطح پر منعقد کیے جائیں گے۔	7۔
کل/1	حلقہ کی سطح پر اصلاح معاشرہ سے متعلق مہم منائی جائے گی۔	8۔

9۔	مقامی سطح پر ارکان کے لیے تین ماہ میں ایک بار تزکیہ کیمپ کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں بالخصوص تطہیر قلب پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔	کل/368
10۔	مرکزی تربیت گاہ میں منتخب ذمہ داران وارکان کو شریک کرایا جائے گا۔	(کل/10 4/ذمہ داران، 6/ارکان)
11۔	حلقہ کی سطح پر منتخب ارکان کے لیے تربیت گاہ کا اہتمام کیا جائیگا۔	کل/2، (ایک مردوں کے لیے اور ایک خواتین کے لیے)
12۔	مربی، داعی، رہنما (MDR) کے مرکزی کورسیز میں منتخب افراد کو شریک کرایا جائے گا۔	کل/6
13۔	حلقہ کی سطح پر علاج ومعالجے سے متعلق رہنمائی سیل (Health Guidance and Facilitation Center) قائم کیا جائے گا، جو طبی رہنمائی کے علاوہ سرکاری وغیر سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے سلسلے میں بھی مدد ورہنمائی کرے گا۔	کل/1
14۔	جماعت کی تمام اکائیوں میں حسب سہولت غریب وضرورت مند افراد اور مطلقہ اور بے سہارا خواتین کی مدد کی جائے گی اور انھیں اپنے پیروں پر کھڑا کیا جائے گا۔	کل/ 5000 کی مدد اور 100 افراد کو روزگار فراہمی

15۔	حسب ضرورت اجتماعی خدمت خلق کے کام بلا لحاظ مذہب وملت انجام دیے جائیں گے۔	حسب ضرورت
16۔	حلقہ کی سطح پر ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ذیلی ادارہ کے تحت علاقائی سطح پر والینٹئرس کے گروپس تیار کیے جائیں گے۔	کل/4
17۔	ارکان و کارکنان اپنے گھروں کے ماحول کو اسلامی بنانے کی کوشش کریں گے اور ارکان لازماً وکارکنان حتی المقدور **فیملی اجتماع** کا اہتمام کریں گے۔	232ارکان 100 کارکنان
18۔	مرکز کے تحت قرآن اورتحریکی لٹریچر کے طے شدہ نصاب کے مطابق مطالعہ کے مرحلہ وار آن لائن کورسیز میں حلقہ دہلی اپنے ارکان وکارکنان کی شرکت کو یقینی بنائے گا۔	کل25 ارکان وکارکنان

۲۔ تنظیم

مرکز اور حلقے اپنے اپنے دائرہ کار میں نئے علاقوں میں جماعت کی توسیع اور موجود تنظیمی اکائیوں میں استحکام اور افرادی قوت میں مسلسل اضافہ پر خصوصی توجہ دیں گے۔ نیز ارکان و وابستگان کی ہمہ جہت تربیت اور صحت مند تنظیمی کلچر کے فروغ پر خاص توجہ دی جائے گی۔

سرگرمیوں کے تمام میدانوں میں خواتین وطالبات کی شمولیت پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

رہنما خطوط:

- حلقے میں توسیع واستحکام پر خصوصی توجہ دینا اور اس سلسلے میں دیگر حلقوں کی افرادی قوت سے استفادہ کرنا۔
- مقامی جماعت کی جانب سے اپنے دائرہ کار میں جماعت کی توسیع کرنا اور افرادی قوت میں تیز رفتار اضافے کی کوشش کرنا۔
- ارکان و کارکنان کی جانب سے عوامی روابط بڑھانے پر خصوصی توجہ دینا اور زیر ربط افراد کو جماعت میں شامل کرنے کی منصوبہ بند کوشش کرنا۔ اس سلسلے میں تحریکی حلقے کے ساتھ ساتھ مسلم معاشرے سے ہر طبقے کے افراد کو جماعت سے وابستہ کرنے پر توجہ دینا۔
- تمام مقامی اکائیوں کی جانب سے وابستگان کی دینی وتحریکی تربیت پر خصوصی توجہ دینا اور انھیں موجودہ سطح سے اوپر اٹھانے کی کوشش کرنا۔
- مقامات پر صحت مند تنظیمی ماحول کو فروغ دینا جس کے ذریعہ افراد کو سیکھنے اور

اپنی تربیت کرنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل ہوں، نیز نئے افراد کی تنظیم میں شمولیت آسان ہو سکے۔

- سرگرمیوں کو حصول نتائج پر مرکوز کرنا اور حلقوں کی جانب سے اپنی تنظیمی اکائیوں میں بہتر منصوبہ بندی، موثر نفاذ اور بے لاگ جائزہ و احتساب کو یقینی بنانا اور نظم کو چوکس و مستحکم کرنا۔
- مقامات پر نوجوانوں میں کام پر خصوصی توجہ دینا، ان کی جماعت میں شمولیت اور نوجوانوں کی تنظیموں کو مستحکم کرنے پر توجہ دینا۔
- مقامات پر خواتین اور طالبات میں کام پر خصوصی توجہ دینا اور ان کی جماعت میں شمولیت کو یقینی بنانا۔

اہداف:

1۔ تین اضلاع (نئی دہلی، شمالی دہلی، جنوب مغربی دہلی) جہاں کام نہیں ہے وہاں جماعت کا تعارف کرایا جائیگا اور کم سے کم ایک مقام پر نظم قائم کیا جائے گا۔

2۔ میقات رواں کے اختتام تک دو اضلاع (شمال مشرقی دہلی و جنوب مشرقی دہلی) میں جن کی مسلم آبادی 20 فیصد یا اس سے زائد ہو، کم از کم دو نئی مقامی جماعتیں قائم کی جائینگی۔

3۔ میقات کے اختتام تک افرادی قوت کو کم از کم دوگنا کیا جائیگا۔ ہر رکن اور کارکن میقات میں اپنی فیملی، محلے اور پیشے سے کم از کم ایک ایک فرد کو تحریک سے وابستہ کرے گا۔ کوشش کی جائے گی کہ (1564) اضافہ ہونے والی افرادی قوت میں کم از کم **تیس فیصد خواتین** (470) اور کم از کم **تیس فیصد نوجوان** (470) ہوں

4۔ حلقہ افرادی قوت میں اس طرح اضافہ کرے گا کہ میقات کے اختتام تک ارکان و کارکنان کا تناسب 1:10 ہو جائے۔

(میقات کے اختتام تک حلقے کی افرادی قوت 6640 ہو جائے۔)

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	کل ہند اجتماع ارکان میں ارکان کو شریک کرایا جائے گا۔	کل/232
2۔	**نئی دہلی :** حضرت نظام الدین، چراغ دہلی، **شمالی دہلی :** بوانا، مہرولی، **جنوب مغربی دہلی :** دوارکا، نانگلوئی علاقوں کے خصوصی دوروں کا اہتمام کیا جائے گا اور مقامی جماعتوں کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ اسی نہج پر جامع مسجد اور جمنا پار علاقوں میں بھی کام کیا جائے گا۔	کل 3 / اضلاع میں تعارف اور 1 /ضلع میں نظم قائم کیا جائے گا۔
3۔	**شمال مشرقی دہلی:** وزیر آباد سنگم وہار، جعفر آباد، **جنوب مشرقی دہلی :** بٹلہ ہاؤس، جسولہ وسریتا وہار علاقوں کے خصوصی دوروں کا اہتمام کیا جائے گا۔ اور نئی مقامی جماعتیں قائم کی جائیں گی۔ اوکھلا گاؤں کی مقامی جماعت کو مستحکم کیا جائے گا۔	کل 2 / اضلاع 4 / نئی مقامی جماعتیں
4۔	میقاتی منصوبے کی تفہیم کے لیے تفہیمی اجلاس منعقد کیا جائے گا۔	کل/1
5۔	شمال مشرقی و وسطی دہلی میں تنظیم کی توسیع پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ افرادی قوت اور مقامی جماعتوں کو کم از کم 25 فیصد بڑھانے کی کوشش کی جائے گی۔	وسطی دہلی: ارکان/2 حلقہ کارکنان/1 شمال مشرقی دہلی: ارکان/4 اور 1 / مقامی جماعت

6۔	نظماء ضلع اپنے ضلعوں میں توسیع کا خصوصی منصوبہ اس طور پر تیار کریں گے کہ وہاں میقات کے اختتام تک کم از کم ایک نئی مقامی جماعت کا قیام ممکن ہو سکے۔	اضلاع/3 مقامی جماعتیں/3
7۔	حلقے کی سطح پر کارکن سازی مہم منائی جائے گی۔	کل/1

۳— دیگر محاذ اور ادارہ جات

حلقہ درج ذیل محاذوں پر بھی توجہ دے گا اور مقامی جماعتیں بھی، اپنی استعداد کے مطابق، ان کاموں پر توجہ دیں گی اور ان کے لیے ضروری منصوبے بنائیں گی۔ ذیل میں دیے گئے محاذوں میں سے، حلقہ اور مقامات اپنے حالات، ضروریات اور قوت کار کی بنیاد پر مختلف محاذوں کا انتخاب کریں گے۔

ا— ملی امور

جماعت ملت اسلامیہ کے اہم مسائل پر بر وقت موقف اختیار کرے گی اور یقینی بنائے گی کہ امت کے تحفظ اور ترقی سے متعلق اہم مسائل کو ملک کے ایجنڈے میں نمایاں مقام ملے، ان پر جاری مباحث کو مثبت رخ دیا جائے، مسلمانوں کے جان و مال اور ان کے دینی تشخص کو نشانہ بنانے والی کوششوں کی مزاحمت ہو اور امت کی سیاسی بے وزنی اور کم زوری دور ہو۔ اس ضمن میں حلقہ اور مقامی جماعتیں حسب موقع وضرورت درج ذیل کام انجام دیں گے:

رہنما خطوط:

- مسلمانوں کی معاشی ترقی اور استحکام کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔
- مسلمانوں کو جسمانی ونفسیاتی صحت بہتر بنانے پر متوجہ کرنا، جسمانی ورزش اور

کھیل کود کے لیے ضروری رہنمائی کرنا۔

- پارلیمنٹ، اسمبلیوں، انتظامیہ اور میڈیا کو سنگین عوامی مسائل کی طرف متوجہ کرنے اور ان سے متعلق موثر نمائندگی کے لیے قانون ساز اداروں اور انتظامیہ کے ارکان، سیاسی، سماجی و مذہبی قائدین اور صحافیوں سے ربط قائم کرنا، ان مسائل سے متعلق درست اطلاعات فراہم کرنا اور اسلام کا موقف واضح کرنا۔
- اسلاموفوبیائی پروپیگنڈے کو کمزور کرنے کے لیے موثر بیانیے تیار اور پیش کرنا۔
- مسلمانوں کو اس کے لیے تیار کرنا کہ وہ اپنی و دیگر مظلومین کی جان و مال اور عزت و آبرو پر ہونے والے حملوں کا دفاع کرنے کے لیے قانون اور شریعت کے حدود کے اندر تمام ضروری تدابیر اختیار کریں اور اس سلسلے میں ملک کے تمام انصاف پسند عناصر کا تعاون حاصل کریں۔
- ملت کے پروفیشنل، دانشوروں، بیوروکریٹس، قانون دانوں، صنعت کاروں اور تجارتی اداروں سے موثر ربط قائم کرنا اور ملت کے تحفظ و ترقی کے لیے ان کی خدمات حاصل کرنا۔

اہداف:

1۔ ہم خیال اداروں کے تعاون سے **ایک نئی بلاسودی رجسٹرڈ سوسائٹی کو مستحکم** کیا جائے گا۔

2۔ مختلف اداروں کے اشتراک **سے ۱۰ افراد کو چھوٹی تجارت** کے لیے پیشہ وارانہ تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ باروزگار ہوسکیں۔ (مقامی جماعتوں کے تعاون سے)

3۔ ہم خیال اداروں کے تعاون سے ایک سو افراد کو چھوٹے قرض فراہم کیے جائیں گے۔ (مقامی جماعتوں کے تعاون سے)

4۔ مسلمانوں کے لیے سرکاری ورفاہی اسکیموں کے لیے مختص بجٹ کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	تجارت وسرمایہ کاری کے سلسلے میں قائم شدہ ادارہ (Rifah Chamber of Commerce) کو مستحکم کیا جائے گا۔	کل/1
2۔	حلقہ کی سطح پر ایک پانچ رکنی کمیٹی (Legal Cell) تشکیل دی جائیگی جو مسلمانوں اور دیگر کمزور اور مظلوم طبقات پر مظالم کے خلاف فوری متحرک ہوسکیں اور ضروری قانونی، سیاسی اور سماجی اقدامات کرسکیں۔	کل/ 2
3۔	اوقافی جائدادوں کی بازیابی، ترقی اوران کی آمدنی کے صحیح استعمال کے سلسلے میں کام کرنے والے افراد اور تنظیموں کے ساتھ اشتراک وتعاون کیا جائے گا۔	منتخب تنظیموں کے ساتھ اشتراک
4۔	ڈاکٹروں کی تنظیم کو مستحکم اور فعال بنایا جائے گا۔	کل/1
5۔	حلقہ کی سطح پر حسب سہولت **کلچرل فیسٹیول** کا انعقاد کیا جائے گا۔	کل/1

۲۔ ملکی امور

جماعت ملک میں امن وامان کے قیام اور تمام طبقات کے لیے حصولِ عدل کی کوشش کرے گی، سماج میں ہونے والی ناانصافی پر آواز بلند کرے گی، نیز اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عدل وانصاف کے تقاضے واضح کرکے ان کے حصول کے لیے ممکنہ کوشش کرے

گی۔ اس سلسلے میں حلقہ اور مقامی سطح پر حسب موقع وضرورت درج ذیل کام انجام دیے جائیں گے:

رہنما خطوط:

- فرقہ پرستی، فرقہ وارانہ منافرت اور فسطائیت کے انسداد کے لیے ہر سطح پر کوشش کرنا۔
- ملک میں جمہوری قدروں کے فروغ اور ملک کی مختلف تہذیبی اکائیوں کے ساتھ عدل وانصاف کے لیے جدوجہد کرنا اور اس غرض سے ریاستی ومقامی سطح پر مختلف تنظیموں، اداروں اور شخصیات سے اشتراک وتعاون کرنا۔
- ملک میں سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کرنا۔
- ملک میں پائی جانے والی سماجی برائیوں جیسے اونچ نیچ، جاہلی عصبیت، بے حیائی، قتل ناحق، لڑکیوں کی حق تلفی وغیرہ کے ازالے کی کوشش کرنا۔
- ماحولیاتی بحران پر قابو پانے کے لیے اسلامی نقطہ نظر کو واضح کرنا۔
- حسب موقع وضرورت سماج کے تعاون سے بلاسودی امداد باہمی، پبلک و پرائمری ہیلتھ سنٹر، ناگرک سیوا کیندر، کونسلنگ سنٹرز اور تعلیمی اداروں کو قائم کرنا۔ کوشش کی جائے گی کہ یہ ادارے بلالحاظ مذہب وملت تمام لوگوں کو فائدہ پہنچائیں۔

اہداف:

1۔ حلقہ دہلی میں شہری حقوق کے تحفظ اور قانونی امداد و رہ نمائی کے لیے قائم اداروں کو مستحکم کیا جائے گا۔

2۔ ماحولیاتی مسائل پر حلقہ اور مقامات کی سطح پر حسب ضرورت مناسب اقدامات

کیے جائیں گے۔

3۔ سول سوسائٹیوں کے نیٹ ورک کو مستحکم کیا جائے گا اور کوشش کی جائے گی کہ یہ نیٹ ورک بہتر تال میل کے ساتھ امن وامان اور عدل وانصاف کے لیے کوشش کریں۔

4۔ مقامی سطح پر ہندوستانی سماج کے اہم سماجی مسائل (مثلاً: اونچ نیچ، جاہلی عصبیت، بے حیائی، نشہ کی روک تھام، قتل ناحق، لڑکیوں کی حق تلفی وغیرہ) پر بیداری لانے کی کوشش کی جائے گی۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1.	حلقہ کی سطح پر ہر ششماہی کسی ایک ملکی مسئلے میں اپنے موقف کو اس طور پر پیش کیا جائے گا کہ اس مسئلے سے متعلق اسلامی تعلیمات کا امتیاز وضاحت کے ساتھ سامنے آئے۔	کل/8
2.	حلقہ کی سطح پر دھارمک جن مورچہ اور مقامی سطح پر ملی جلی آبادی والے منتخب مقامات پر سدبھاؤنا منچ کے قیام اور استحکام پر توجہ دی جائے گی۔	دھارمک جن مورچہ/1 سدبھاؤنا منچ/10
3.	فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بہتر تال میل کے لیے منتخب مقامی جماعتوں کو خواتین اور نوجوانوں کے فورم بنانے کے اہداف دیے جائیں گے۔	کل/6
4.	منتخب مقامی جماعتوں میں ناگرک سیوا کیندر قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔	کل/6

۳۔ میڈیا اور ڈیجیٹل میڈیا

رائے عامہ کی ہمواری کے لیے موجودہ دور کے ذرائع ابلاغ کے استعمال پر بھرپور توجہ دی جائے گی۔ مزید یہ کہ ان میدانوں میں کام کرنے والے افراد اور اداروں سے اشتراک وتعاون بھی کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں درج ذیل کام انجام دیے جائیں گے۔

رہنما خطوط:

- ہر سہ ماہی میں ہندوستانی سماج سے متعلق کسی مسئلے کو میڈیا اور سوشل میڈیا، عوامی مباحث اور انفرادی روابط میں زیر بحث لانا اور حکمت ومعقولیت کے ساتھ ان کے سلسلے میں رائے عامہ تیار کرنا۔
- جماعت کے میڈیا سیل کا استحکام اور اس کے ذریعہ جماعت کے موقف کو میڈیا میں پیش کرنا اور میڈیا کے افراد سے روابط بنانا۔
- میڈیا کے مباحث میں مؤثر انداز میں حصہ لینے کے لیے جماعت کے منتخب افراد اور ترجمانوں کی تیاری۔

اہداف:

1. حلقہ مسلم، غیر مسلم صحافیوں اور دانش وروں کو مختلف امور ومسائل کے سلسلے میں اسلامی موقف سے واقف کرائے گی۔
2. حلقہ کی سطح پر اسلام اور مسلمانوں سے متعلق جو مسائل عوامی بحث کا موضوع بن جاتے ہیں ان پر بروقت مداخلت اور بحث وگفتگو کے ذریعے ان کے سلسلے میں صحیح رائے بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	حلقہ کی سطح پر جماعت کے انگریزی اور ہندی **ڈیجیٹل نیوز چینل** کی تشہیر کی جائے گی۔	1000/Subscribers
2۔	میڈیا کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے اسکالرشپ کا اہتمام کیا جائے گا۔	کل/30
3۔	میڈیا کی تعلیم حاصل کر رہے طلبہ کے لیے ہر سال ایک میڈیا ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں صحافت کی اعلیٰ فکری و اخلاقی تربیت پر فوکس کیا جائے گا۔	کل/4 ورک شاپ
4۔	سوشل میڈیا بالخصوص یوٹیوب اور انسٹا گرام پر سرگرم amateur نوجوانوں کے لیے ایک سوشل میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس بات کی کوشش کی جائے گی کہ وہ بامقصد content کی تیاری کی جانب متوجہ ہوں۔	کل/1
5۔	حلقہ مسلم، غیر مسلم صحافیوں اور دانشوروں کو مختلف امور و مسائل کے سلسلے میں اسلامی موقف سے واقف کرائے گا، نیز میڈیا بالخصوص پرنٹ میڈیا میں نفوذ کی راہیں تلاش کی جائیں گی۔	مسلم صحافی/ 20 غیر مسلم صحافی/10
6۔	میڈیا میں زیر بحث موضوعات پر شارٹ ویڈیوز کی تیاری کا کام کیا جائے گا۔	کل/4
7۔	مرکز کی طرف سے قومی سطح پر قایم کردہ یوٹیوب چینلز کے Subscribers بنایے جاءیں گے۔	کل/ 1,000
8۔	مختلف ایشوز پر بیانیہ کی تیاری۔	کل/4

9۔	میڈیا مباحث میں حصہ لینے والے پینلسٹوں کی تیاری۔	کل/4افراد

۴۔ تعلیم

جماعت پالیسی سازی کی سطح پر تعلیمی اصلاحات کے عمل میں شریک ہو کر تمام شہریوں کے لیے تعلیم کے حصول کو ممکن بنانے، نصاب تعلیم کو معلوم و مستند حقائق پر استوار کرنے اور درسیات میں آفاقی اخلاقی قدروں کو شامل کرانے کی کوشش کرے گی اور اس کی کوشش کرے گی کہ کسی بھی طبقے کا مذہبی تشخص مجروح نہ ہو۔ جماعت مسلمانوں کی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دے گی اور کوشش کرے گی کہ ان میں خواندگی عام ہو اور اعلیٰ تعلیم میں ان کا تناسب (Gross Enrollment Ratio) قومی اوسط تک پہنچ سکے۔ حلقہ اور مقامی جماعتوں کی سطح پر تعلیمی میدان میں حسب ضرورت درج ذیل کام انجام دیے جائیں گے:

رہنما خطوط:

- حکومتی درسیات اور تعلیمی پالیسی پر نظر رکھنا اور اصلاح طلب پہلوؤں پر توجہ دلانا۔ اس کام کے لیے ریاستی سطح پر اساتذہ کی تنظیم سے تعاون حاصل کرنا۔
- مسلم تعلیمی اداروں بشمول دینی مدارس کے نصاب کو عصر حاضر میں اسلامی تعلیم کے تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے اور ان کے دستوری حقوق کے تحفظ کے لیے ریاستی **تعلیمی بورڈ** کو مستحکم و متحرک کرنا۔
- تعلیمی میدان میں امت مسلمہ کی بیداری، ترقی اور بڑے پیمانے پر پرائمری اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے کی طرف انھیں متوجہ کرنا اور ان امور میں انھیں سہولیات بہم پہنچانے کی کوشش کرنا۔

اہداف:

1۔ اسلام کے تعلیمی نظریے سے اتفاق رکھنے والے تعلیمی اداروں کے انتظام، معیارِ تعلیم اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں تعاون کیا جائے گا اور تدریسی اور انتظامی دونوں طرح کی ٹریننگ پر توجہ دی جائے گی۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	حلقہ مرکز کی طرف سے قائم کئے جانے والے یونیورسٹی اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اپنی طرف سے ممکنہ تعاون کرے گا۔	حلقہ ممکنہ تعاون فراہم کرے گا۔
2۔	جماعت کی فکر سے وابستہ پرائمری تعلیمی اداروں کو مرکز امتیاز (Centre of Excellence) بنانے کی کوشش کی جائے گی۔	کل/5
3۔	سول سروس، قانون، میڈیا، معاشیات، سیاسیات، سماجیات، تاریخ، شماریات، آرٹیفیشیل انٹیلی جنس (AI) وڈیٹا سائنس، جیسے اہم میدانوں میں تعلیم کے لیے مسلم طلبہ وطالبات کو حلقہ ومقامات کی کوششوں سے تعلمی رہنمائی، تعلمی امداد اور مینٹر شپ فراہم کیا جائے گا۔	کل/100 مقامی جماعتوں کے تعاون سے
4۔	تمام مقامی جماعتوں میں جز وقتی اسلامی مکتب قائم کیا جائے گا۔	کل/23
5۔	ریاستی اقلیتی تعلیمی بجٹ پر تحقیقی کام کرایا جائے گا۔	/1 کمیٹی بنائی جائے گی
6۔	دہلی تعلیمی بورڈ (SCERT) کی کتابوں کا جائزہ لیا جائیگا اور حسب ضرورت اصلاح کی کوشش کی جائے گی۔	سینئر سیکنڈری کی تاریخ کی کتابیں

7۔	ریاستی سطح پر اسکولوں میں parenting کے موضوع پر کام کرنے والے افراد تیار کیے جائیں گے۔	کل/5افراد
8۔	بچوں کے لیے موٹی ویشنل اور اکیڈمک ویڈیو کلپس تیار کرانے کی کوشش کی جائے گی۔	کل/4
9۔	ریاستی سطح پر تعلیمی بیداری مہم چلایا جائے گی نیز مقامی سطح پر تعلیم بالغاں اور انگریزی زبان سکھانے کے مراکز قائم کرنے کوشش کی جائے گی۔	1/مہم 11/مراکز
10۔	جامعہ نگر کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک سروے کرایا جائے گا اور اس کی رپورٹ جاری کی جائے گی۔	کل/1

۵- بچوں کی تربیت

بچوں کی ہمہ جہت تربیت ہر انسانی معاشرے کی تعمیر وترقی کی ضامن اور اس راستے کا پہلا قدم ہے۔تحریک اسلامی کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ بچوں کی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دے۔زندگی کے ابتدائی ایام ہی سے انھیں اسلامی تعلیمات سے روشناس کیا جائے، انھیں اخلاق وکردار سے آراستہ کیا جائے اور ان کے اندر اسلام اور تحریک اسلامی سے محبت پیدا کی جائے،اس مقصد کے حصول کے لیے درج ذیل کام انجام دیے جائیں گے۔

رہنما خطوط:

- بچوں میں اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کرنے کے لیے مختلف اختراعی سرگرمیاں انجام دینا۔
- مقامات کی سطح پر بچوں کے مستقل اجتماعات کرنا اور مختلف دینی اور فلاحی

سرگرمیوں کوانجام دینے کے مواقع فراہم کرنا۔

- خصوصی تعطیلاتی کورسوں اور تعطیلات میں دیگر مفید سرگرمیوں کے ذریعے اسلام سے انسیت پیدا کر کے اسلامی تعلیمات پر عمل پر اُبھارنا اور ان کے اندر اجتماعیت کا شعور بیدار کرنا۔
- کھیل کود اور مختلف تعلیمی مقابلوں کی مدد سے آج کی مسابقتی زندگی میں نیکی کے کاموں میں سبقت و مسابقت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- تعلیمی میدان میں نمایاں مقام حاصل کرنے کا شوق پیدا کرنا اور اس کے لیے ضروری رہنمائی کرنا۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	بچوں اور والدین کے لیے مرکز کی سطح پر شروع کیے جانے والے ''**ای میگزین**'' اور موبائل اپلیکیشن کو عام کیا جائے گا اور اس سے استفادہ کیا جائے گا۔	کل/100 (ای میگزین سبسکرپشن) کل/100 (موبائل سبسکرپشن)
2۔	بچوں کے ادب کے فروغ کے لیے''**ادب اطفال فورم**'' قائم کیا جائے گا۔	کل/1
3۔	بچوں کے لیے مرکزی سطح پر تیار کردہ انگریزی زبان کی کتابوں سے استفادہ کیا جائے گا۔	کل/23 مقامات پر

4۔	مرکزی سطح پر جدید اسلوب میں تیار کردہ بچوں کے صالح لٹریچر، کارٹون اور فلمیں مقامی جماعتوں کو فراہم کرایا جائے گا۔	کل/23 مقامات پر
5۔	مرکز جماعت کے ذریعہ تیار کردہ بچوں کے تربیتی خاکے کو مقامی جماعتوں کو فراہم کرایا جائے گا۔	کل/23 مقامات پر
6۔	تمام مقامی جماعتوں میں حلقہ خواتین کے زیر نگرانی سات سال سے گیارہ سال کی عمر کے بچوں کے لیے ہفتہ واری پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا۔	کل/23 مقامات پر
7۔	حلقہ کی سطح پر بچوں میں کام کرنے والے ذمہ داران (حلقۂ خواتین، ایس آئی او اور جی آئی او) کے لیے ورکشاپ منعقد کیا جائے گا۔	کل/1
8۔	بچوں کے لیے موجود اسلامی لٹریچر پر مشتمل E-Library قائم کی جائے گی۔	کل/1
9۔	تمام مقامی جماعتوں میں 11 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے تعطیلاتی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔	کل/23 مقامات پر
10۔	حلقہ کی سطح پر منتخب بچوں کا ایک پکنک پروگرام کیا جائے گا۔	کل/1

٦ ــ تحقیق وتصنیف

موجودہ فکری بحران اور غیر صحت مندانہ رجحانات کے دور میں جماعت اس کا اہتمام کرے گی کہ اسلامی تصور حیات و کائنات کی بنیاد پر فکر و نظام کی تشکیل و تعمیر ہو اور اس کی قبولیت کی راہ ہموار ہو۔ نیز دور حاضر کے غالب فکری و علمی رجحانات کا تنقیدی جائزہ لے کر

ان کا متبادل پیش کیا جائے۔ اس کے لیے جماعت اور اس کے ہم خیال علمی ادارے درج ذیل امور پر توجہ مرکوز کریں گے:

رہنما خطوط:

- علمی و تحقیقی کوششوں کو منظم کرنا اور اہل علم کو اس فریضے کی طرف متوجہ کرنا۔
- زندگی کے مختلف شعبوں کے اہم موضوعات کے ساتھ عصر حاضر میں ملک وملت اور تحریک کو درپیش اہم سوالات کے علمی جوابات فراہم کرنا۔
- ملک میں جو پالیسیاں اختیار کی جارہی ہیں ان کا تنقیدی جائزہ لینا اور اعلیٰ علمی سطح پر ان کا متبادل فراہم کرنا، اوران تحقیقی کاوشوں کو لٹریچر کی شکل میں پیش کرنا۔
- مرکزی سطح پر تحقیق وتصنیف کے لیے ایک جامع پالیسی ومنصوبہ تیار کرنا۔
- مرکزی وعلاقائی سطح پر علمی و تحقیقی کام کرنے والے اداروں کا وفاق بنا کر علمی و تحقیقی منصوبوں، کاموں اور تجربات کے تبادلے اور ضروری رہنمائی کا نظم کرنا۔
- اعلیٰ تحقیقی اداروں میں تحریکی ضروریات وموضوعات کے تحت ریسرچ کی جانب محققین کو متوجہ کرنا اور ان کا تعاون کرنا۔
- اہم سماجی موضوعات پر تحقیق کے لیے حسب ضرورت اعلیٰ تحقیقی اداروں کے ساتھ اشتراک کرنا۔
- اسلامی نظریات کے مطابق، سماجی تبدیلی کے حوالے سے ایکشن ریسرچ کرنا۔

اہداف:

۱۔ حلقہ کی سطح پر اسٹڈی سرکل کو مزید مستحکم کیا جائے گا۔ جس میں تحریکی فکر، درپیش چیلینجز اور پالیسیوں کے سلسلے میں علمی مجالس کا انعقاد کیا جائے گا۔ اور حسب ضرورت لٹریچر کی اشاعت کی جائے گی۔

۲۔ فکری سوالات کو یکجا کرنے کی کوشش ہوگی جو اسلام اور مسلمانوں کی تصویر مسخ

کرنے کے لیے کی جانی والی کوششوں کے نتیجہ میں پیدا ہو رہے ہیں اور ان کا جواب فراہم کرنے کے لیے اعلی سطح پر اقدامات (مثلا سروے، سیمینارز، لکچرس کا انعقاد اور خصوصی مقالات لکھوانے کا کام وغیرہ) کیے جائیں گے۔

پروگرام:

نمبر شمار	پروگرام 27-2023	میقات کا ہدف
1۔	مرکزی سطح پر منعقد ہسٹری کانفرنس میں حلقہ کے منتخب افراد کو شرکت کے لیے آمادہ کیاجائے گا۔	کل/2 افراد
2۔	مرکز کے ذریعہ شائع شدہ عصری وجدید موضوعاتی کتابوں سے استفادہ کیا جائے گا۔ تیار شدہ ''میقاتی مشن'' سے متعلق تفہیمی لٹریچر کو عام کیا کیا جائے گا۔	1000 / تفہیمی لٹریچر کی تقسیم
3۔	تحریکی فکر، درپیش چیلنج اور پالیسیوں کے سلسلے میں علمی مجالس کا انعقاد کیا جائے گا۔	12 / مجالس
4۔	سینٹرل یونیورسیٹی اور اسٹیٹ یونیورسٹی کے ریسرچ اسکالرس کو منتخب موضوعات پر ریسرچ کے لیے آمادہ کرنے کی غرض سے ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے گا۔	کل/3
5۔	میقات میں اسٹڈی سرکل کے تحت سیمینار منعقد کیے جائیں گے اور دو علمی مجالس پر مبنی کتاب کی اشاعت کی جائیں گی۔	12 / سیمینار 2 / کتب کی اشاعت

6۔	اسلام اور مسلمانوں کی تصویر مسخ کرنے کے لیے کی جانے والی کوششوں کے نتیجہ میں پیدا ہو رہے سوالات کے جواب فراہم کیے جائیں گے۔	4/سروے اور 8/لکچرس
7۔	تمام مقامی یونٹس میں علمی فضا کے فروغ کے لیے خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا جائے گا۔	23/مقامی جماعتیں و 15/حلقہ کارکنان کو ہدف بنایا جائے گا

۷۔ ادارہ جات

تحریک اسلامی نے کاموں کو منظم و موثر انداز میں کرنے اور متعلق میدان میں موجود مہارتوں کے بہتر استعمال کے ذریعہ مطلوبہ نتائج تک پہنچنے کے لیے ابتدائی دور ہی سے اداروں کے قیام و انصرام اور ان کی رہنمائی کی طرف توجہ دی ہے۔ ان اداروں کے لیے ضروری ہے کہ انھیں اپنے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے پروفیشنل انداز سے چلایا جائے۔ ساتھ ہی یہ ادارے اسلامی تعلیمات و اقدار کے بھی آئینہ دار ہوں۔ ان اداروں کے کام کا طریقہ ایسا ہونا چاہیے کہ ان کے ذریعہ متعلق میدان میں اسلام کی نمائندگی ہو۔ جماعت کی کوشش ہوگی کہ زیر اثر یا زیر نگرانی چلنے والے یا جماعتی فکر سے وابستہ افراد کے تحت چلنے والے ادارے مقصد کی تکمیل اور اسلام کے حق میں رائے عامہ کی ہمواری کا ذریعہ بنیں۔ اس کے لیے ان اداروں کے ذمہ داران کو درج ذیل امور کی طرف متوجہ کیا جائے گا:

رہنما خطوط:

- مقام پر اداروں کا انتخاب اور ان کی منصوبہ بند اصلاح کرنا تا کہ وہ اسلامی نظام زندگی کے مختلف پہلوؤں کی ٹھوس عملی شہادت کا ذریعہ بن جائیں۔
- ادارے کے قیام اور مؤثر کارکردگی کے سلسلے میں درج ذیل نکات کو پیش نظر رکھا جائے:

ا۔ ضرورت، گنجائش و افادیت

۲۔ قانونی ضوابط کا لحاظ

۳۔ پروفیشنل افراد

۴۔ مالی وسائل

۵۔ قیادت

۶۔ ادارہ کے کام سے متعلق اسلامی تصورات اور اصولوں کا لحاظ اور ان کی عملی شہادت

۷۔ معیاری نظم ونسق وضوابط

۸۔ اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ

۹۔ اثر پذیری

- کوشش کی جائے کہ ادارے اپنے مخصوص میدان میں امتیاز حاصل کریں اور مثالی ادارے کی پہچان بنائیں۔
- اداروں کو اپنے متعلق میدان میں اسلام کی عملی شہادت کا ذریعہ اور اسلامی اقدار و تعلیمات کا آئینہ دار بنایا جائے۔
- انتظامی و دیگر امور سے متعلق مسائل کے حل کا مناسب نظم قائم کیا جائے۔

اہداف:

۱۔ مرکز جماعت کی جانب سے جاری کردہ اداروں کی بہتر کارکردگی کے لیے **رہنما خطوط اداروں کو فراہم کرایا جائے گا** اور عمل درآمد کی کوشش کی جائے گی

۲۔ حلقہ کی سطح کے اداروں کی نگرانی و رہنمائی اور ورک آڈٹ کے لیے ترتیب شدہ مرکزی سسٹم سے استفادہ کیا جائیگا۔